سوال

(141)''المصور'' پڑھنے سے دشواریاں دور ہوتی ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بریڈفورڈ سے سلیم خان کیمبل پوری لکھتے ہیں

درج ذیل سطور مولانا محمد صادق سیالکوٹی کی کتاب ''انوارالتوحید'' سے نقل کر رہا ہوں جو کتاب کے صفحہ ۶۴ پر اللہ تعالیٰ کے ننانوے ناموں میں سے ایک نام ''المصور'' کی تفسیر لکھی گئی ہے ''المصور'' کے معانی کے بعد لکھتے ہیں

''المصور'کثرت سے پڑھنے سے دشواریاں آسانی کی صورت کرتی ہے۔ بانجھ عورت ایک سوایک بار ہر روز پڑھ کر پانی پر دم کر کے چالیس روز پیئے تو المصور اسے چاند سا بچہ عطا کرے گا ''انشاء اللہ''

برائے مہربانی درج بالا سطور کے آخری حصہ ''پانی پر دم'' کے بارے میں قرآن وحدیث نبوی ﷺ سے مدلل فرما کر یہ مسئلہ حل فرما دیں۔ اگر ایسا دم کرنا ٹھیک ہے تو پھر آج کل جو ''دم درود'' ہر جگہ عام ہے کیا یہ ان کا جواز مہیا نہیں کرتا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ کے ناموں اور صفات کا ذکر کرنا مسنون اور اجر وثواب کا باعث ہے اس طرح قرآن وسنت سے ثابت ورد اور وظیفے پڑھنا یقیناً باعث برکت ہے۔ اس میں کسی کو اختلاف نہیں ہوسکتا۔ ''المصور'' بھی اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ہے اس لئے اس کا پڑھنا باعث قرب الٰہی ہے۔ جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ کوئی عورت جب اس کی تلاوت ایک سوایک بار کرے تو اسے بیٹا عطا کرے گا۔ یہ قرآن وحدیث کا نہ تو حکم ہے اور نہ ہی اس کے خلاف ہے۔ عین ممکن ہے اس ورد کے بعد اللہ

تعالیٰ کسی کو بیٹا عطا کرے اور یہ بھی ممکن ہے کہ عطا نہ کرے یہ اس کی مرضی ہے۔ اسی طرح ''المصور'' کے علاوہ بھی ایسے محرکات اذکار ہوسکتے ہیں جن کے ذریعے کچھ لوگوں کی مشکلات حل ہوتی ہیں اگر ان میں کوئی شرکیہ لفظ یا شرکیہ طریقہ کار نہ ہو اس لئے اس طرح کے پڑھنے کو نہ تو ہم شرعی حکم کہہ سکتے ہیں اور نہ ہی یہ سنت سے ثابت ہے۔ ہاں البتہ کسی کا تجربہ یہ ہے تو اس سے استفادہ کیا جاسکتا ہے اور یہ ضروری بھی نہیں کہ ایک آدمی کا تجربہ دوسرے کے لئے بھی درست ثابت ہو اور مولانا سیالکوٹی نے جو اپنی کتاب میں لکھا ہے شاید ان کی مراد تجربے سے ہی ہے انہوں نے بھی اسے سنت قرار نہیں دیا۔

اب رہا پانی پر دم کرنے کا مسئلہ 'تو اس سلسلے میں جہاں تک اللہ تعالیٰ کے اسماء وصفات کے کلمات کا ثبوت ملتا ہے۔ اگر خیر وبرکت اور شفا وتندرستی کے لئے آیات قرآنی یا مسنون دعاؤں اور کلمات کے ذریعہ دم کیا جائے تو اس میں بظاہر قرآن وسنت کی کوئی مخالفت نہیں ہے ہاں اگر آدمی غیر مسنون کلمات پڑھتا ہے یا شرکیہ الفاظ کے ذریعے دم درود کرتا ہے تو یہ جائز نہیں ہوگا۔

آپ نے آج کل کے جس ''دم درود'' کا حوالہ دیا ہے اس کے بارے میں بھی ہمارا یہی خیال ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ کے نام پکارے جائیں تو ایسے دم میں کوئی خرابی نہیں۔ بشرطیکہ وہ آدمی اسے پیشہ نہ بنائے۔ عام طور پر آج کل اکثر لوگ اسے پیشہ بنا کر اختیار کرتے ہیں اور پھر وہ جائز و ناجائز کلمات کی تمیز بھی نہیں کرتے اور اسے دولت کمانے کا ذریعہ بنا لیتے ہیں 'یہ درست نہیں۔ اسی طرح لوگ بھی اگر خود یہ کلمات پڑھنے اور دم کرنے کی بجائے دوسروں پر تکیہ کر لیں اور انہیں مشکلیں حل کرنے والا سمجھ لیں جیسا کہ آج کل بعض لوگ ایسا عقیدہ بنا لیتے ہیں تو اس طرح غیر اللہ پر اعتماد یا دم اور تعویذ پر اعتماد یہ بھی شرک ہو جائے گا چاہے وہ اللہ کا نام ہی کیوں نہ لیتا ہے۔ تو ان چیزوں کا خیال رکھتے ہوئے محض اللہ کے نام سے دم کرنے میں بہر حال کوئی حرج نہیں ہے۔ ابن ماجہ کی ایک صحیح حدیث بھی اس کی تائید کرتی ہے۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ :

''ان النبی ﷺ کان ینفث فی الرقیۃ'' (ابن ماجہ مترجم ج ۳ کتاب الطب باب النفث فر الرقیۃ ص ۱۸۹ رقم الحدیث ۳۵۲۸)

''نبی کریم ﷺ علاج میں دم کیا کرتے تھے۔''

دکان داری اور پیشے کے طور پر اس کام کے اختیار کرنے کا سنت میں کوئی ثبوت نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص318

محدث فتویٰ